السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا بیٹا آج کل اپنی ماں کے ساتھ رہ رہا ہے اور اس کی ماں ہر سال اس کی سالگرہ مناتی ہے۔ اس میں ماکولات و مشروبات کا اہتمام ہوتا ہے۔ بچے کی عمر کے لحاظ سے موم بتیاں جلائی جاتی ہیں اور پھر وہ انہیں بجھاتا ہے۔ اس طرح پروگرام کا آغاز ہوتا ہے۔ اس کے بارے میں شرعی حکم کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سالگرہ منانا جائز نہیں ہے، یہ بدعت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: ''جس نے ہمارے اس دین میں کوئی ایسا کام ایجاد کیا جو اس میں سے نہ ہو تو وہ مردود ہے۔'' (صحيح بخاري، کتاب الصلح، باب اذا اصطلحوا علی صلح جور فالصلح مردود، حدیث: 2550۔ صحیح مسلم، کتاب الاقضیة، باب نقض الاحکام الباطلة ورد محدثات الامور، حدیث: 1718 وسنن ابی داؤد، کتاب السنة، باب لزوم السنة، حدیث: 4606۔ مسند احمد بن حنبل: 270/6، حدیث: 26372۔) اور یہ کافروں کی مشابہت ہے اور آپ علیہ السلام کا فرمان ہے: ''جو کسی قوم کی مشابہت اپنائے وہ ان ہی میں سے ہوا۔'' (سنن ابی داؤد، کتاب اللباس، باب فی لبس الشھرة، حدیث: 4031 ومسند احمد بن حنبل: 50/2، حدیث: 5114۔ مصنف ابن ابی شیبة: 212/4، حدیث: 19401۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 851

محدث فتویٰ